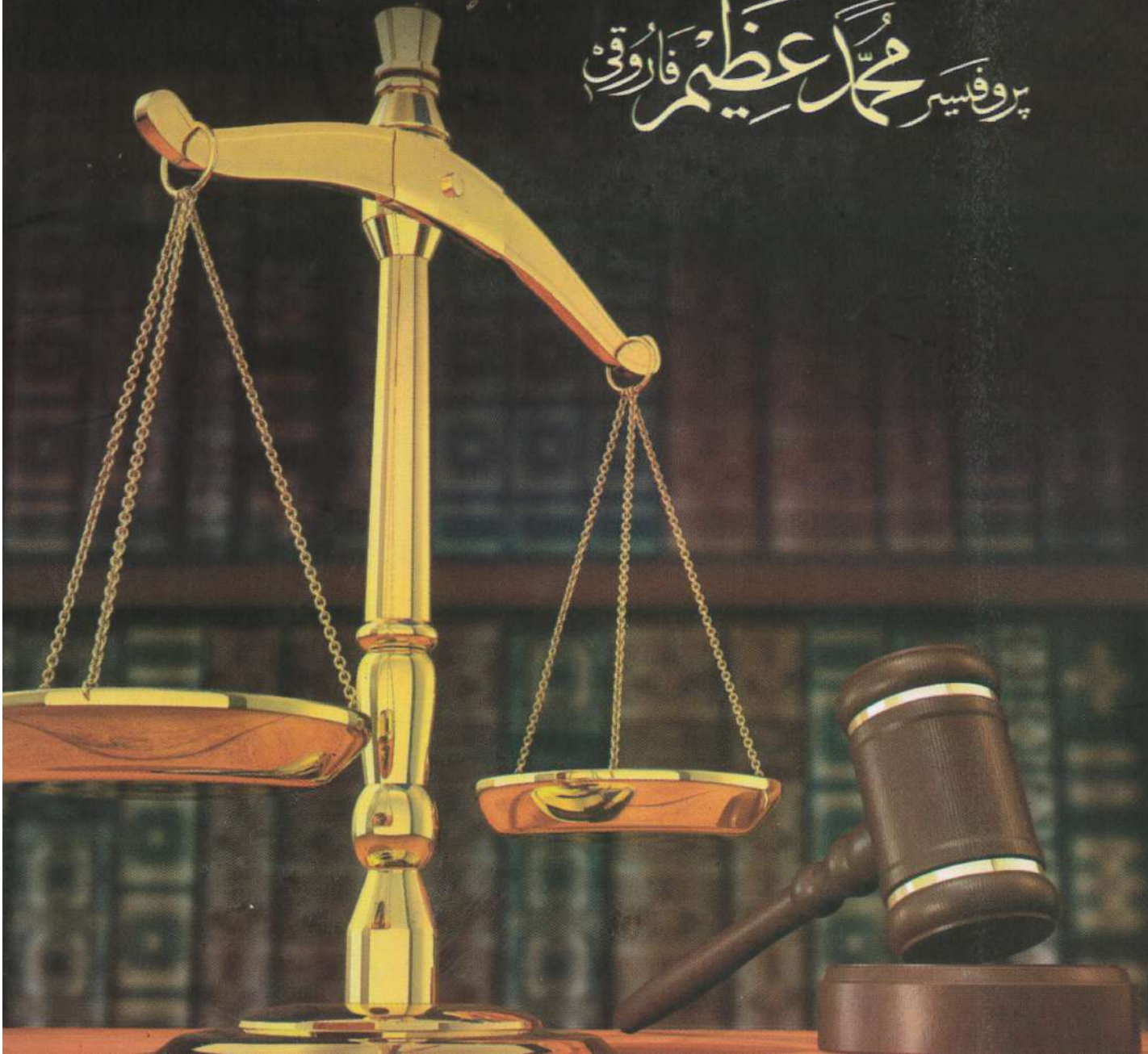


آئیے اسلامی فلسفہ سیاست سیکھیں

پروفیسر محمد عظیم فاروقی



انتساب

میں جملہ رفقاء کی مشترکہ سعی جمیلہ کو اللہ کے حضور شرف قبولیت کے لئے پیش کرتا ہوں اور اس کار خیر کی تمام حسنت و برکات بانی پاکستان، رہبر ملک و ملت حضرت قائد اعظم

محمد علی جناحؒ

کے حضور پیش کرتا ہوں

مولائے کریم! میری خطاؤں کو معاف فرمائے۔ جملہ رفقاء کو دارین کی برکتوں سے مالا مال کرے، اور آپ کی مرقد انور کو بقیعہ نور بنائے، اور آپ کے درجات اپنے حضور بلند ترین فرمائے۔ آمین (بجاہ النبی الکریم ﷺ)

محمد عظیم فاروقی

© جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

کتاب کا نام
آئیے اسلامی فلسفہ سیاست سیکھئے

مؤلف و مصنف
پروفیسر محمد عظیم فاروقی

بار اول
۲۰۱۳ء/۱۳۳۴ھ

صفحات ۳۲۰
قیمت

ISBN:
978-969-9855-00-9

مرکزی دفتر
عظیم پبلی کیشنز پاکستان، گوجرانوالہ/اسلام آباد
عظیم ایجوکیشنل کانفرنس (رجسٹرڈ)، گوندلانو الہ رود، گوجرانوالہ
0321 - 6441756, 0345 - 5040713
E-Mail: azeempublications@yahoo.com

ذیلی دفتر
مکان نمبر 02، گلی نمبر 124، G-13/4، اسلام آباد

فہرست

۴۶	2- جدید دور	۲۳	مقدمہ
۴۷	علم سیاسیات کے مقاصد اور اہمیت	۳۷	عالمی رکاوٹیں
۴۷	1- علم سیاسیات کی تحقیق کیلئے جامع اور مربوط معیار قائم کرنا	۳۷	☆ غیر اسلامی قوتیں
۴۷	2- سیاسی نظاموں کا تقابلی مطالعہ	۳۸	☆ غیر مسلم قوتیں
۴۷	3- تحقیقی مواد سے استفادہ کرنا	۳۸	☆ استعماری قوتیں
۴۷	4- دیگر عمرانی علوم کے انداز فکر کو اپنانا	۳۹	☆ عالمی ذرائع ابلاغ
۴۸	6- اقدار سے آزاد سیاسی نظریہ	۳۹	☆ عالمی تعلیمی نظام
۴۸	7- تحقیقی میدان کو وسعت دینا	۳۹	☆ سیاسی اقدامات
۴۸	8- مفروضات کی تشکیل اور جانچ پڑتال	۴۰	☆ قومی رکاوٹیں
۴۸	تقابلی سیاسیات کا ارتقاء	۴۰	☆ سامراج دوست قیادتیں
۴۹	1- پہلا دور First Phase	۴۰	☆ مادہ پرستی کا حملہ
۴۹	2- دوسرا دور Second Phase	۴۰	☆ فرقہ واریت کا بھوت
۵۰	3- تیسرا دور Third Phase	۴۱	☆ عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں
۵۱	1- تجرباتی اور تجرباتی تفتیش	۴۱	☆ کمیونسٹوں اور لادینیہت پسندوں کا اتحاد
۵۱	2- ذیلی ڈھانچوں کا مطالعہ	۴۲	☆ دینی تحریکوں کا داخلی بحران
۵۱	بقول بلونڈل	۴۲	☆ تقلید پسندی
۵۱	3- ترقی پذیر معاشروں کا مطالعہ	۴۲	☆ شخصیت پرستی
۵۲	تقابلی سیاسیات کی خصوصیات	۴۲	☆ علم و تحقیق سے بے نیازی
۵۲	1- تجرباتی اور تجرباتی تحقیق	۴۳	☆ جذباتیت اور تشدد کا عنصر
۵۲	2- بنیادی ڈھانچوں کا مطالعہ		﴿باب-1﴾
۵۲	3- ترقی پذیر ممالک کے معاشروں کا مطالعہ	۴۵	سیاست اور سیاسیات
۵۳	4- دیگر عمرانی علوم سے معاونت حاصل کرنا	۴۵	تقابلی سیاست
۵۳	روایتی طریقہ مطالعہ	۴۵	ارتقا / تاریخی جائزہ
		۴۵	1- روایتی دور

۵۳	۱- آئیے نقطہ نظر	۵۳	محصّل
۵۳	2- بیانیہ طریقہ	۵۳	تقابلی سیاست کی تعریف
۵۳	4- غیر متحرک اور جامد روایتی سوچ کی خصوصیات	۵۳	Behavioural Approach
۵۳	1- غیر تقابلی مطالعہ	۵۳	Heinzeulou کے مطابق
۵۳	2- محدود مطالعہ	۵۳	Karl Deustch کے مطابق
۵۳	3- بیانیہ یا وضاحتی جامد یا غیر متحرک	۵۳	Robert Dhal کے مطابق
۵۳	4- جامد یا غیر متحرک	۵۳	کرداریت / سلوکی انداز فکر کی خصوصیات
۵۳	5- ایک ہی نفس مضمون یا موضوع	۵۳	1- باضابطگی / باقاعدگی Regularities
۵۳	6- رسمی ادارے اور قانونی اقدار	۵۳	2- تصدیق Verification
۵۳	7- قدامت پسند	۵۳	3- طریق کار Techniques
۵۳	8- غیر نظریاتی	۵۳	4- عددی تجزیہ
۵۳	9- غیر طریقہ جاتی	۵۳	5- اقدار Values
۵۳	روایتی انداز فکر پر تنقید	۵۳	6- نظام سازی Systematisation
۵۳	1- محدود انداز فکر	۵۳	7- خالص سائنسی مطالعہ
۵۳	2- بے مقصدیت	۵۳	8- یکجائی Integration
۵۳	3- چند حقائق کو نظر انداز کرنا	۵۳	کرداریت / سلوکی انداز فکر کیلئے استعمال ہونے والا طریق کار
۵۳	4- صرف نتائج اخذ کرنے تک محدود رہنا	۵۳	1- تجربہ گاہ میں تجرباتی ماحول
۵۳	5- جمہوریت کا غلبہ	۵۳	2- قدرتی ماحول میں تجربات
۵۳	6- تدریسی رہنمائی کی کمی	۵۳	3- نمونے کا مواد
۵۳	7- محض فطری حیثیت	۵۳	4- واقعاتی مطالعہ
۵۳	8- مناسب مواد کی کمی	۵۳	5- براہ راست مشاہدہ
۵۳	9- محدود مطالعہ	۵۳	6- انٹرویو
۵۳	10- سطحی مطالعہ	۵۳	i- غیر مصنوعی انٹرویو
۵۳	11- ساکن مطالعہ	۵۳	ii- رسمی انٹرویو
۵۳	12- تحریری اصول وضوابط	۵۳	iii- باقاعدہ رسمی انٹرویو
۵۳	13- چند مفروضات پر تجزیہ کرنا	۵۳	طریق کار
۵۳	14- سیاسی اداروں کی باہمیت پر غور	۵۳	1- مرتب کرنا

۷۸	رسالت	۶۵	2- معاشرتی علوم سے مدد لینا
۷۹	خلافت	۶۶	3- غیر جانبداری
۸۰	تھیوڈیموکریسی	۶۶	4- تسلسل
۸۱	اطاعت اور وفاداری	۶۶	5- نتائج اخذ کرنا
۸۱	شوری	۶۶	کرداری انداز فکر پر تنقید
۸۲	مسادات	۶۶	1- ناقابل عمل
۸۳	نظریاتی ریاست	۶۶	2- سیاسی فلسفہ
۸۳	عدل و انصاف کا نظام	۶۶	3- سیاسی اقدار سے منحرف
۸۳	اقلیتوں کا تحفظ	۶۶	4- معاشرتی علوم
۸۳	اسلامی جمہوریت	۶۶	5- سیاسی اداروں کو نظر انداز
۸۵	اقتدار بطور امانت	۶۶	6- انتہا پسندی
۸۵	اسلامی دستور کے ماخذ	۶۶	تبصرہ
۸۵	اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت	۶۸	کرداری انداز فکر پر اعتراضات
۸۶	جہاد	۶۸	تقابلی سیاست کے مطالعہ کے طریق کار
۸۶	مقصدی ریاست	۶۹	1- مشاہداتی طریقہ
۸۷	صدر ریاست	۷۰	2- تجرباتی طریقہ
۸۷	طریقہ انتخاب	۷۰	3- تقابلی طریقہ
۸۷	صدر ریاست اور ارکان شوریٰ کے اوصاف	۷۱	(4) تاریخی طریقہ
۸۸	والی الامر کی اطاعت	۷۲	5- فلسفیانہ طریقہ
۸۸	حکومت کے اختیارات	۷۲	6- عمرانی طریقہ
۸۹	قرود اور ریاست کا حسین ترین استخراج	۷۳	7- عوامی طریقہ
۸۹	اظہار ارادے کی آزادی	۷۳	8- نفسیاتی طریقہ
۸۹	عقیدہ کی آزادی		﴿باب-2﴾
۹۰	اسلام اور تھییا کرسی		اسلامی ریاست
۹۰	کیا اسلامی ریاست تھییا کرسی ریاست ہے؟	۷۵	معنی و مفہوم
۹۱	خدا کی بادشاہی	۷۶	اسلامی ریاست کے بنیادی اصول
۹۱	مخصوص طبقہ کی اجارہ داری	۷۶	توحید
۹۱	اللہ کی واحدائیت و حاکمیت	۷۷	اقتدار اعلیٰ

۱۰۸	1- اصولِ اصلح	۱۰۸	1- دائرہ کار کی وسعت اور جامعیت
۱۰۸	2- اصولِ رائے عامہ	۱۰۸	2- انسانی فطرت کے عین مطابق
۱۰۹	3- اصولِ شوریٰ	۱۰۹	3- وحدانی قوت
۱۰۹	4- اصولِ تقررِ مجلس	۱۰۹	4- نظم و ضبط کا فروغ
۱۰۹	5- اصولِ منظوریِ اہل حل و عقد	۱۰۹	5- خوشحالی کی ضمانت
۱۰۹	خلیفہ کے انتخاب کے طریقے	۱۰۹	6- قطعیت و ہمہ گیری
۱۰۹	1- بذریعہ انتخاب	۱۰۹	7- زمانے کے حالات کے مطابق
۱۰۹	2- نامزدگی	۱۰۹	8- انسان کی جبری حاکمیت کا خاتمہ
۱۱۰	3- شوریٰ	۱۱۰	اسلامی قانون کے مآخذ
۱۱۰	4- انقلاب	۱۱۰	قرآن مجید
۱۱۰	خلیفہ کے اوصاف	۱۱۰	1- اصل حالت میں موجود
۱۱۱	خلیفہ پر عائد کردہ پابندیاں	۱۱۱	2- عربی میں نزول
۱۱۱	1- دوہری نیابتی ذمہ داریاں	۱۱۱	3- خالص کلام الہی
۱۱۱	2- ہمیشہ قائم رہنے والا ضابطہ قانون	۱۱۱	4- جامع کتاب
۱۱۱	3- حاکمیت کا اعلیٰ اور ابلی نمونہ	۱۱۱	5- مجموعہ تعلیمات خداوندی
۱۱۲	5- اطاعت گزار کی حدود	۱۱۲	حدیث و سنت
۱۱۲	6- مشورہ کی پابندی	۱۱۲	خلفائے راشدین کا طرزِ عمل
۱۱۲	7- مقاصد و ترجیحات	۱۱۲	مجتہدین امت کے فیصلے
۱۱۳	حاصل بحث	۱۱۳	اجماع
	﴿باب نمبر 4﴾		قیاس
	اسلامی قانون اور اسکے ماخذ		معقولہ
۱۱۵	تعارف	۱۱۵	اجتہاد
۱۱۵	مفہوم	۱۱۵	استحسان
۱۱۶	اخلاقی قوانین	۱۱۶	ثالثی فیصلے
۱۱۶	ریاستی قوانین	۱۱۶	معاہدے
۱۱۶	اسلامی قانون (Islamic Law)	۱۱۶	سرکاری ملازمین یا سفیروں کو ہدایت
۱۱۶	اسلامی قانون کی جامع تعریف	۱۱۶	رسم و رواج
۱۱۷	اسلامی قانون کی خصوصیات	۱۱۷	

۹۲	تھیا کریسی اور اسلام میں اختلافات	۹۲	تھیا کریسی اور تھیا کریسی کا موازنہ
۹۲	مذہب	۹۲	حاکمیت کے عملی اختیارات
۹۲	اساسی تفکرات	۹۲	تشدد سے پاک
۹۲	1- دین اور سیاست کا تعلق	۹۲	الہامی ہدایات
۹۳	2- احکام الہی کو نافذ کرنا	۹۳	تعمیل دین
۹۳	3- اقتدارِ اعلیٰ	۹۳	حاکمیت خدا
۹۳	4- خلافت کے فرائض	۹۳	تراسیم سے پاک قرآن و سنت کی پابندی
۹۳	(1) امن و امان کا مفہوم	۹۳	اقتدارِ اعلیٰ اور قانون
۹۳	2- عدل و انصاف کا قیام	۹۳	اطاعت سے دستبرداری
۹۳	3- اصلاح معاشرہ	۹۳	شوریٰ کی اہمیت
۹۳	4- قانون کی حفاظت	۹۳	حزب اختلاف کا تصور
۹۳	5- کفر کا انسداد	۹۳	شخصی وفاداریاں
۹۳	6- خلافت کی ذمہ داریاں	۹۳	انسانی عظمت کا احساس
۹۳	1- صلوة	۹۳	پرائیوٹ مسئلہ
۹۳	2- زکوٰۃ	۹۳	حاصل بحث
۹۳	(3) برائی سے روک دینا	۹۳	﴿باب نمبر 3﴾
۹۳	(4) نیکی کو فروغ دینا	۹۳	نظامِ خلافت کا قیام
۹۳	خلافت کا دھانچہ	۹۳	خلافت
۹۳	1- اقتدارِ اعلیٰ	۹۳	بقول امامِ راغب اصفہانی
۹۳	2- خلیفہ	۹۳	اسلام کا تصورِ خلافت
۹۳	3- خلافت کی خصوصیات و اختیارات	۹۳	خلافت قرآن کی روشنی میں
۹۳	1- جو ابھری	۹۳	خلافت آنحضرت ﷺ کی نظر میں
۹۳	2- قرآن و سنت کی فضیلت	۹۳	احادیث مبارکہ
۹۳	3- اطاعت رسول ﷺ	۹۳	
۹۳	4- عدلیہ کی بالادستی	۹۳	
۹۳	5- امیر کی شروطِ اطاعت	۹۳	
۹۳	6- شوریٰ کی اہمیت	۹۳	
۹۳	7- خلیفہ کا انتخاب	۹۳	
۹۳	8- انتخاب کے بنیادی اصول	۹۳	

﴿باب نمبر 5﴾
اسلامی تصور اقتدار اعلیٰ

۱۳۹	2- سید سلمان ندوی کا کہنا ہے	۱۳۱	مفہوم
۱۴۰	3- مولانا مودودی فرماتے	۱۳۱	اقتدار اعلیٰ کے پہلو
۱۴۰	4- مولانا مین احسن اصلاحی	۱۳۱	(i) داخلی اقتدار اعلیٰ
۱۴۰	5- مولانا ظفر الدین کے مطابق	۱۳۲	(ii) خارجی اقتدار اعلیٰ
۱۴۰	تفاسیر القرآن اور اقتدار اعلیٰ کا اسلامی تصور	۱۳۲	تعریف
۱۴۱	i- معارف القرآن	۱۳۲	Willougyby-1
۱۴۱	ii- تدبر القرآن	2- روسو	
۱۴۱	iii- تفہیم القرآن	3- جان آسٹن	
۱۴۱	اسلامی اقتدار اعلیٰ کی خصوصیات	4- ژاں بوداں	
۱۴۱	☆ حیات ابدی	نظام الملک طوسی	
۱۴۲	☆ قدرت کاملہ	ازروئے قرآن اقتدار اعلیٰ کا تصور	
۱۴۲	☆ وحدت اقتدار	ازروئے حدیث اقتدار اعلیٰ کا تصور	
۱۴۳	☆ سطوت جبروت	صحابہ کرام اور اقتدار اعلیٰ کا تصور	
۱۴۳	☆ ناقابل انتقال	1- حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا	
۱۴۳	☆ فعال	2- حضرت ابوبکر صدیق نے خلافت کا منصب	
۱۴۳	☆ تسلسل	سنہالے ہوئے فرمایا کہ!	
۱۴۳	☆ ناقابل تقسیم	3- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا	
۱۴۳	☆ ناقابل زوال پذیر	4- حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا	
۱۴۵	☆ ہمہ گیریت	فتہا اور اقتدار اعلیٰ کا تصور	
۱۴۵	☆ جامعیت	1- امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے بقول	
۱۴۵	☆ ذاتی واصلی	2- امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے مطابق	
۱۴۶	اسلام اور مغربی اقتدار اعلیٰ کا جائزہ	3- امام شافعی رضی اللہ عنہ کے مطابق	
۱۴۶	ما حاصل	4- امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں	
		5- امام مالک رضی اللہ عنہ کے مطابق	
		مسلم مفکرین اور اقتدار اعلیٰ کا تصور	
		1- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں	

﴿باب نمبر 6﴾
اسلام کا شورائی نظام

۱۴۷	مفہوم
۱۴۷	لغوی مفہوم
۱۴۷	علامہ راغب کے نزدیک!

۱۴۷	قاضی شام اللہ پانی پتی کے نزدیک!	۱۴۷	خلفائے راشدین کے دور سے چند مثالیں
۱۴۸	تعریف	۱۴۸	۱- شوریٰ برائے مرتدین زکوٰۃ
۱۴۸	1- دینی امور	۱۴۸	۲- شوریٰ برائے جنگ نہاد
۱۴۸	2- دنیاوی امور	۱۴۸	۳- شوریٰ برائے محاصل عراق
۱۴۸	ابو جیان اندلس کے مطابق!	۱۴۸	۴- شوریٰ برائے بیت المقدس
۱۴۸	ازروئے قرآن	۱۴۸	بزرگان دین کی نظر میں شوریٰ کی اہمیت
۱۴۸	شوریٰ کی اہمیت	۱۴۸	۱- ابن جواہر کے بقول
۱۴۹	۱- سورۃ آل عمران آیت نمبر 159	۱۴۹	۲- علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق
۱۴۹	۲- سورۃ شوریٰ آیت نمبر 38	۱۴۹	۳- حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی
۱۴۹	۳- قرآن مجید میں حضور ﷺ کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے۔	۱۴۹	۴- خواجہ حسن بھری رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۹	۴- سورۃ بقرہ آیت نمبر 233	۱۴۹	۵- ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۹	۵- چھٹی صدی ہجری کے عالم قانون ابن عطیہ نے فرمایا۔	۱۴۹	۶- عالم قانون ابن عطیہ
۱۴۹	ازروئے حدیث شوریٰ کی اہمیت	۱۴۹	۱- امام
۱۵۰	۱- حضرت ابن عباس نے ارشاد فرمایا	۱۵۰	ii- امت
۱۵۰	۲- حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں!	۱۵۰	iii- ارکان شوریٰ
۱۵۰	۳- حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں!	۱۵۰	iv- رائے دہندگان
۱۵۰	۴- آپ ﷺ خود فرماتے ہیں!	۱۵۰	v- مجلس اہل حل و عقد
۱۵۰	۵- معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ!	۱۵۰	شوریٰ کے مقاصد
۱۵۰	۶- حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو صحت کی!	۱۵۰	۱- اصابت رائے
۱۵۰	۷- آپ ﷺ نے خود ارشاد فرمایا!	۱۵۰	۲- بلوکیٹ کا خاتمہ
۱۵۱	ازروئے خلفائے راشدین شوریٰ کی اہمیت!	۱۵۱	۳- حب الوطنی کا جذبہ
۱۵۱	۱- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ :-	۱۵۱	۴- رائے عامہ کی تشکیل
۱۵۱	۲- حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا!	۱۵۱	۵- آزادی کا محاسبہ
۱۵۱	۳- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	۱۵۱	۶- حکومت کی رہنمائی
۱۵۱	۴- حضرت علی رضی اللہ عنہ	۱۵۱	۷- رواداری اور اجتہاد
۱۵۱		۱۵۱	مجلس شوریٰ کیلئے شرائط
۱۵۱		۱۵۱	مشیر کی خصوصیات

